سوال

(68) تسبیحات کے بغیر سجدہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کےلئے سجدہ تو تسبیحات کے بغیر ہی پورا ہوجاتا ہے کیا دوران نماز سجدہ میں اگر تسبیحات نہ کی جائیں تو سجدہ مکمل ہوگا یا نہیں ؟ اگر تسبیحات کے بغیر سجدہ نا مکمل ہے تو کیا اس رکعت کو دوبارہ پڑھنا ہوگا ؟ وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ کی دو اقسام ہیں ایک سجدہ تعظیمی اور دوسرا سجدہ عبادت ۔ سجدہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کےلئے ہے جو کسی وقت بھی اس کے علاوہ کسی دوسرے کےلئے جائز نہیں ہوا اور سجدہ تعظیمی غیر اللہ کےلئے پہلے کیا جاتا تھا، جیسا کہ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کےلئے کیا یا برادران یوسف نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کیا ۔ اس امت کےلئے سجدہ تعظیمی کو حرام قرار دیا گیا ہے ۔ حدیث میں اس کی ممانعت ہے، چنانچہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب علاقہ شام سے واپس آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ تعظیمی کیا آپ نے فرمایا : ''اے معاذ! یہ کیا ہے ؟'' انہوں نے کہا کہ علاقہ شام کے لوگ اپنے مذہبی رہنماؤں کے سامنے اس قسم کا سجدہ بجا لاتے ہیں، اس لئے میں نے پسند کیا کہ ہم آپ کو سجدہ کریں ۔ تو آپ نے فرمایا : ''ایسا مت کرو، اگر اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے ۔'' [ابن ماجہ، النکاح : ۱۸۵۳]

سجدہ تعظیمی زمین پر سر رکھ دینے سے پورا ہوجاتا ہے اس میں تسبیحات کہنے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ اللہ کے حضور جب سجدہ عبادت کیا جاتا ہے اس کےلئے اپنی بے بسی اور اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرنا ہوتا ہے، اس لئے اس میں تسبیحات کہی جاتی ہیں چنانچہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب آیت کریمہ ''فسبح اسم ربک العظیم'' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''تم اسے رکوع میں پڑھا کرو۔'' اور جب آیت کریمہ ''سبح اسم ربک الاعلی'' نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا : ''اسے اپنے سجدہ میں پڑھا کرو۔'' [ابن ماجہ : ۸۸۷]

ان تسبیحات کو کم از کم تین مرتبہ بحالت سجدہ پڑھنا چاہیے، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالت سجدہ تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى'' پڑھتے سنا ہے ۔ [ابن ماجہ، اقامة الصلوة : ۸۸۸]

ترمذی کی روایت میں صراحت ہے کہ ان تسبیحات کو کم از کم تین مرتبہ پڑھنے سے سجدہ پورا ہوجاتا ہے، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب تم سے کوئی سجدہ کرے اور دوران سجدہ تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى'' کہے تو اس کا سجدہ مکمل ہوجاتا ہے یہ تعداد کم از کم ہے ۔'' [ترمذی، الصلوة :

اس حدیث کا واضح مطلب ہے کہ اگر سجدہ میں کم ازکم تین تسبیحات نہ کہی جائیں تووہ سجدہ مکمل نہیں ہے اور جس رکعت کا سجدہ نا مکمل ہو اسے دوبارہ پڑھنا ہو گا اگر دانستہ تسبیحات نہیں پڑھی ہیں تو اس کی سرے سے نماز ہی باطل ہے ،اگر غفلت یا بے خیالی میں یہ تسبیحات رہ جائیں تو حدیث کے مطابق یہ سجدہ نا مکمل ہے اور اس کی تلافی اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ اس رکعت کو دوبارہ پڑھ لیا جائے ۔ شریعت اسلامیہ میں سجدہ صرف اوپر نیچے ہونے کا نام نہیں ہے ، بلکہ اس کی اصل روح یہ ہے کہ اپنی کامل عاجزی اور بے کسی کا اظہار پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور شان رفیع کا اعتراف کیا جائے ۔ اس لئے جس سجدہ میں یہ روح کارفرمانہیں ہے اسے لغوی طور پر تو سجدہ کہا جاسکتا ہے لیکن شرعی اعتبار سے اسے سجدہ قرار دینا محل نظر ہے ۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:114